روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 6 اگست 2001ء 15 جمادی الاول 1422 ہجری - 6 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 176

فیصلے کا طریق

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جب مجھے یمن میں حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا کس طرح فیصلے کرو گے میں نے عرض کیا قرآن کے مطابق کروں گا۔ اگر اس میں کوئی واضح حکم نہ ہو تو پھر آپ کی سنت کے مطابق اور اگر اس میں بھی واضح حکم نہ ہو تو پھر میں اجتہاد اور غور و فکر کروں گا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا الحمدللہ جس نے رسول اللہ کے ایلچی کو اس فراست اور سوچ کی توفیق عطا فرمائی۔

(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب القاضی کیف یقضی حدیث نمبر 1249)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عقل کا مقام اور اس کے مددگار

اگرچہ یہ سچ بات ہے کہ عقل بھی خدا نے انسان کو ایک چراغ عطا کیا ہے کہ جس کی روشنی اس کو حق اور راستی کی طرف کھینچتی ہے اور کئی طرح کے شکوک اور شبہات سے بچاتی ہے اور انواع و اقسام کے بے بنیاد خیالوں اور بے جا وساوس کو دور کرتی ہے نہایت مفید ہے بہت ضروری ہے بڑی نعمت ہے مگر پھر بھی باوجود ان سب باتوں اور ان تمام صفتوں کے اس میں یہ نقصان ہے کہ صرف وہی اکیلی معرفت حقائق اشیاء میں مرتبہ یقین کامل تک نہیں پہنچا سکتی (-) اور یہ پایہ یقین کامل کا کہ علم انسان کا کسی امر کی نسبت ہونا چاہئے کے مرتبہ سے ترقی کر کے ہے کے مرتبہ تک پہنچ جائے تب حاصل ہوتا ہے کہ جب عقل کے ساتھ کوئی دوسرا ایسا رفیق مل جاتا ہے کہ جو اس کی قیاسی وجوہات کو تصدیق کر کے واقعات مشہودہ کا لباس پہناتا ہے یعنے جس امر کی نسبت عقل کہتی ہے کہ ہونا چاہئے وہ رفیق اس امر کی نسبت یہ خبر دے دیتا ہے کہ واقعہ میں وہ امر موجود بھی ہے (-) اور وہ رفیق عقل کے جو اس کے یار و مددگار ہیں۔ ہر مقام اور موقعہ میں الگ الگ ہیں۔ لیکن از روئے حصر عقلی کے تین سے زیادہ نہیں اور ان تینوں کی تفصیل اس طرح پر ہے کہ اگر حکم عقل کا دنیا کے محسوسات اور مشہودات سے متعلق ہو جو ہر روز دیکھے جاتے یا سنے جاتے یا سونگھے جاتے یا ٹٹولے جاتے ہیں تو اس وقت رفیق اس کا جو اس کے حکم کو یقین کامل تک پہنچاوے مشاہدہ صحیحہ ہے کہ جس کا نام تجربہ ہے اور اگر حکم عقل کا ان حوادث اور واقعات سے متعلق ہو جو مختلف ازمنہ اور امکنہ میں صدور پاتے رہے ہیں یا صدور پاتے ہیں تو اس وقت اس کا ایک اور رفیق بنتا ہے کہ جس کا نام تواریخ اور اخبار اور خطوط اور مراسلات ہے اور وہ بھی تجربہ کی طرح عقل کی دُود آمیز روشنی کو ایسا مصفا کر دیتا ہے کہ پھر اس میں شک کرنا ایک حمق اور جنون اور سودا ہوتا ہے اور اگر حکم عقل کا ان واقعات سے متعلق ہو جو ماوراء المحسوسات ہیں جن کو ہم نہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں اور نہ کان سے سن سکتے ہیں اور نہ ہاتھ سے ٹٹول سکتے ہیں اور نہ اس دنیا کی تواریخ سے دریافت کر سکتے ہیں تو اس وقت اس کا ایک تیسرا رفیق بنتا ہے کہ جس کا نام الہام اور وحی ہے اور قانون قدرت بھی یہی چاہتا ہے کہ جیسے پہلے دو مواضع میں عقل ناتمام کو دو رفیق میسر آ گئے ہیں تیسرے موضع میں بھی میسر آیا ہو۔ کیونکہ قوانین فطرتیہ میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 78)

کفالت یکصد یتامیٰ

یتیم بچوں کی مدد کرنے والا ادارہ

✿ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں اور یتیم بچوں کی کفالت کرنے والا جنت میں ایک دوسرے سے اتنا ہی قریب ہوں گے جتنا کہ شہادت کی انگلی ساتھ والی انگلی کے قریب ہے۔

والد کی وفات کے بعد بچوں کو ایسے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے جو نہ صرف ان کی اخلاقی اور تربیتی رہنمائی کرے بلکہ مالی رنگ میں بھی ان کا بھرپور ساتھ دے۔ کفالت یکصد یتامیٰ ہی وہ ادارہ ہے جو والد کی وفات کے ساتھ ہی بچوں کی مدد کے لئے موجود ہے اس وقت 1500 بچے اس ادارہ کے زیر کفالت ہیں جنہیں ہر ماہ وظیفہ ارسال کیا جاتا ہے اور ان کی تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے تربیتی اور دینی امور میں ان کی رہنمائی کی جاتی ہے۔

ادارہ کفالت یکصد یتامیٰ اس نیک کام کو جاری رکھنے کے لئے احباب سے یہ درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق کفالت یکصد یتامیٰ کے کام کو احسن رنگ میں جاری رکھنے کے لئے ہمارا ساتھ دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کے لئے 500 روپے سے ایک ہزار روپے تک خرچ ہے۔ بچوں کا مستقبل شاندار بنانے میں ہمارا ساتھ دیں۔

(سیکرٹری کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

☆☆☆☆

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں

فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی آسامی

☆ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی آسامی خالی ہے۔ ایسے امیدوار جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر روانہ کریں۔ شناختی کارڈ۔ سند میٹرک۔ ڈپلومہ (سند) فزیوتھراپی اسسٹنٹ اور تجربہ کی کاپی منسلک کریں۔

ان کو گریڈ 3790-78-2230 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار اور گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 169

108 برس قبل جماعت کی مخدوش مالی کیفیت

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 1893ء کے جلسہ سالانہ کے التواء کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

"ابھی ہمارے سامان نہایت ناتمام ہیں اور صادق جاں فشاں بہت کم اور بہت سے کام ہمارے اشاعت کتب کے متعلق قلت مخلصوں کی سبب سے باقی پڑے ہیں پھر ایسی صورت میں جلسہ کا اتنا بڑا اہتمام جو صدہا آدمی خاص اور عام کئی دن آ کر قیام پذیر رہیں اور جلسہ سابقہ کی طرح بعض دور دراز کے غریب مسافروں کو اپنی طرف سے زاد راہ دیا جاوے اور کماحقہ کئی روز صدہا آدمیوں کی مہمانداری کی جاوے اور دوسرے لوازم چارپائی وغیرہ کا صدہا لوگوں کے لئے بندوبست کیا جائے اور ان کے فروکش ہونے کے لئے کافی مکانات بنائے جائیں اتنی توفیق ابھی ہم میں نہیں اور نہ ہمارے مخلص دوستوں میں اور یہ بات ظاہر ہے کہ ان تمام سامانوں کو درست کرنا ہزارہا روپیہ کا خرچ چاہتا ہے اور اگر قرضہ وغیرہ پر اس کا انتظام بھی کیا جائے تو بڑے سخت گناہ کی بات ہے کہ جو ضروریات دین پیش آ رہی ہیں وہ تو نظر انداز رہیں اور ایسے اخراجات جو کسی کو یاد بھی نہیں رہتے اپنے ذمہ ڈال کر ایک رقم کثیر قرضہ کی خواہ نخواہ اپنے نفس پر ڈال لی جائے"۔

(شہادۃ القرآن - روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 399)

شمع احمدیت کے پروانوں کا اجتماع

حضرت خلیفہ ثانی نے 28 دسمبر 1925ء کے جلسہ سالانہ قادیان سے پر معارف خطاب کرتے ہوئے والہانہ انداز میں حاضرین کو بتایا کہ:

"جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا تھا اسی وقت امراء اور بادشاہ آپ کے ساتھ شامل ہو جاتے تو کیونکر ثابت ہوتا کہ آپ کو جو کامیابی حاصل ہوئی وہ خدا کا فعل تھا، وہ تو امراء اور بادشاہوں کا فعل سمجھا جاتا۔ مگر جب آپ نے دعویٰ کیا تو سب بھائی بند اور عزیز رشتہ دار آپ کے دشمن ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود کا سب سے بڑا دوست اور آپ کے علم اور معرفت کا سب سے بڑا معترف مولوی محمد حسین بٹالوی تھا۔ اس نے اعلان کر دیا کہ آپ کا دماغ بگڑ گیا ہے۔ میں نے اسے بڑھایا تھا، میں ہی اسے گراؤں گا۔ ساری دنیا کے علماء نے آپ کا مقابلہ کیا۔ عرب اور عجم سے آپ کے خلاف فتوے منگائے گئے مگر باوجود دنیا کی اس قدر مخالفت کے آپ اکیلے اٹھے اور کہا یہ ٹھیک ہے کہ میرے ساتھ کوئی آدمی نہیں اور ساری دنیا میری دشمن بن گئی ہے۔ مگر میں اس آواز کو کیا کروں جو مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے سنائی دے رہی ہے کہ:

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہیں کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"۔

میں اس آواز کا کس طرح انکار کر دوں۔ اس وقت گورنمنٹ بھی آپ کی مخالف تھی اور تمام لوگ بھی دشمن تھے مگر نتیجہ کیا نکلا؟ وہ ایک طرف تھا اور ساری دنیا دوسری طرف۔ مگر یہ اتنے لوگ اس کے شکار پکڑے ہوئے یہاں بیٹھے ہیں اور یہ تو اس جگہ کا نظارہ ہے باہر لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں"

(انوار العلوم جلد 9 صفحہ 211 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن)

یہ مبارک اجتماع تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی پرشکوہ عمارت کے سامنے اور بیت النور سے متصل میدان میں انعقاد پذیر ہوا۔ قادیان دارالامان میں موقع پر گیارہ ہزار تین سو چوراسی پروانے شمع احمدیت کے جمع ہوئے اور اس مقدس تقریب کے دوران ساڑھے چھ سو سعید روحیں حلقہ بگوش احمدیت ہوئیں۔ بیعت کرنے والوں میں تعلیم یافتہ معزز افراد کی تعداد پہلے سے زیادہ رہی۔

شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفیٰ ہو
محمود عمر میری کٹ جائے کاش یونہی
ہو روح میری سجدہ میں سامنے خدا ہو

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 10/اگست 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس نمبر 237
1-20 a.m	مجلس سوال وجواب (ناصرات)
2-30 a.m	تقریر: محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب
3-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 38
4-00 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
4-25 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	مجلس عرفان
8-00 a.m	لجنہ میگزین
8-55 a.m	دستاویزی پروگرام
9-35 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
9-55 a.m	اردو کلاس نمبر 238
11-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
11-55 a.m	سرائیکی پروگرام
12-25 p.m	تقریر: محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
1-00 p.m	لجنہ میگزین
1-55 p.m	ہمارا میگزین
2-25 p.m	اردو کلاس نمبر 238
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	بنگالی سروس
4-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
4-40 p.m	نظم۔ درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	تلاوت۔ خبریں
6-30 p.m	مجلس عرفان
7-30 p.m	دستاویزی پروگرام
8-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت۔ درس حدیث
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-50 p.m	اردو کلاس

ہفتہ 11/اگست 2001ء

12-50 a.m	بلیجئین پروگرام
1-20 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-25 a.m	دستاویزی پروگرام
2-50 a.m	مجلس عرفان
3-45 a.m	لجنہ میگزین
4-45 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
5-00 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	کہکشاں
6-55 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-55 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-30 a.m	جرمن ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق نمبر 6
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 368
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
12-05 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-55 p.m	تبرکات: حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب کی تقریر
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 368
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	اردو اسباق نمبر 6
4-25 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40p.m	جرمن ملاقات
7-40 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-15 p.m	کوئز: خطبات امام
8-40 p.m	دستاویزی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت۔ فرانسیسی پروگرام
11-45 p.m	لقاء مع العرب نمبر 365

اتوار 12/اگست 2001ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 368
1-00 a.m	عربی پروگرام
1-35 a.m	جرمن ملاقات
2-35 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-10 a.m	چلڈرنز کلاس
4-10 a.m	کوئز: خطبات امام
4-30 a.m	اردو اسباق نمبر 6
5-00 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	درس القرآن نمبر 6
8-10 a.m	ہماری کائنات
8-40 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-40 a.m	فرانسیسی کلاس
10-00 a.m	اردو کلاس نمبر 239
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
12-00 p.m	درس القرآن نمبر 6
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس نمبر 239
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
5-00 p.m	تلاوت۔ خبریں

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

منہ کی تکالیف اور ان کا موثر علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

قسط نمبر 2 آخر

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

کریوزوٹم
Kreosotum

منہ کے کنارے چھل جاتے ہیں۔ خشک اور چھلے ہوئے ہونٹ اس کی خاص علامت ہیں۔(ص 521) ہونٹ سرخ جن میں خون بہنے کا رجحان ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔(ص 523)

لیکسس
Lachesis

لیکسس کی منہ کی علامتوں میں زبان کا سوج کر موٹا ہونا اور ہونٹوں کا بے حس ہونا شامل ہے۔ اس صورت میں لفظوں کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ اگر اس قسم کی علامات کسی مریض میں ظاہر ہوں، سر گرم رہتا ہو اور جسم پر جامنی رنگ کے داغ بھی پڑ جاتے ہوں تو لیکسس ہی دوا ہے۔ دراصل زبان کا موٹا ہونا اور ہونٹوں کی بے حسی منہ اور گلے کے اندر فالجی علامتیں پیدا ہونے کا آغاز ہے اگر اسے بر وقت قابو نہ کیا جائے تو زبان اور گلے پر فالج گر سکتا ہے۔ اس لئے ایسے مریض کو فوری طور پر لیکسس دینی چاہئے۔(ص 547)

لاروسیراسس
Laurocerasus

چہرے کے عضلات میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ سخت پیاس لگتی ہے اور منہ بالکل خشک ہو جاتا ہے۔(ص 556)

لیڈم
Ledum

لیڈم میں پیشانی اور گالوں پر سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جن کو چھونے سے درد ہوتا ہے ناک اور منہ کے قریب کیل نکلتے ہیں۔(ص 563)

میڈورائینم
Medorrhinum

میڈورائینم میں کھانا چباتے وقت دانت بہت حساس ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح منہ میں زخم جو کٹے پھٹے موٹے کناروں والے ہوں بننے لگتے ہیں۔(ص 588)

مرکری
Mercurius

مرکری کی عام علامات جو ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے زبان زد عام ہیں ان میں منہ سے رال کا بہنا، بہت پسینہ آنا، گلے کی خرابی اور خوفناک بدبو وغیرہ ہیں۔(ص 592) منہ میں گہرے ناسور بننے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ چبانے اور چھونے سے مسوڑھوں میں درد ہوتا ہے۔ منہ سے انتہائی خطرناک بدبو آتی ہے جو سارے کمرے میں محسوس کی جا سکتی ہے۔ مرکری میں منہ کا مزہ دھات کی طرح کا ہو جاتا ہے۔ گلے میں سرخی اور سوزش پائے جاتے ہیں۔ ہر وقت نگلنے کی طلب رہتی ہے کیونکہ منہ میں بہت رطوبت بنتی رہتی ہے۔(ص 598)

ملی فولیم
Millefolium

منہ بہت خشک رہتا ہے۔ مسوڑھوں میں زخم کی علامت بھی ملی فولیم میں پائی جاتی ہے حلق میں بھی زخم بن جاتے ہیں اور بائیں جانب درد ہوتا ہے۔(ص 603)

میوریٹیکم ایسڈم
Muriaticum Acidum

چہرہ پر دانے نکلتے ہیں۔ ہونٹ خشک ہو کر پھٹ جاتے ہیں، زبان پیلی پیلی اور سوجی ہوئی اور بالکل خشک ہوتی ہے اور کئی دفعہ زبان اور منہ میں السر بھی ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے بھی سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ان سے خون بھی نکلتا ہے دانت ہلنے لگتے ہیں۔(ص 608) منہ میں آبلے اور زخم بنتے ہیں اور زبان کٹ جاتی ہے۔ ایسی صورت میں گہرے علاج کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جس سے صرف منہ ہی نہیں بلکہ اصل بخار اور اس کے تمام بداثرات کو دور کیا جا سکے۔ میوریٹک ایسڈ میں بعض دفعہ زبان کا فالج بھی ہو جاتا ہے۔ گلا ٹھیک ہوتا ہے لیکن زبان کام نہیں کرتی۔ ایسے فالج میں میوریٹک ایسڈ بہت مفید ہے اس میں زبان عموماً خشک رہتی ہے۔(ص 609)

نیٹرم کاربونیکم
Natrum Carbonicum

عام طور پر چہرہ زرد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد حلقے، منہ میں زخم اور چھالے بن جاتے ہیں۔ خصوصاً دودھ پلانے والی عورتوں کے منہ کے چھالوں میں نیٹرم کارب بہترین دوا ہے (ص 612) منہ پر بھورے تل۔ پیلے دھبے اور کیل بن جاتے ہیں۔ اوپر کا ہونٹ سوجا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑ جاتے ہیں اور پپوٹے متورم ہو جاتے ہیں......... منہ کا ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہے۔(ص 615)

نیٹرم فاسفوریکم
Natrum Phosphoricum

زبان پر زرد رنگ کی تہہ جم جاتی ہے۔ تالو میں بھی زردی پائی جاتی ہے۔ منہ اور زبان خشک ہوتے ہیں۔ دانت گل جاتے ہیں۔(ص 642)

نکس وامیکا
Nux Vomica

نکس وامیکا میں منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم بن جاتے ہیں۔ زبان کے کنارے زردی مائل یا سفید اور کٹے پھٹے۔ مسوڑھے بھی سوجے ہوئے اور سفید ہو جاتے ہیں جن سے خون بہتا ہے۔ حلق میں گھٹن اور چبھن جو کانوں تک جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔(ص 642)

فاسفورس
Phosphorus

فاسفورس نیٹرم میور اور برائی اونیا سے بھی مشابہت رکھتی ہے۔ برائی اونیا میں ہونٹوں پر پپڑیاں جم جاتی ہیں۔ اور کنارے خشک ہو کر پھٹ جاتے ہیں۔ فاسفورس میں بھی یہ علامتیں پائی جاتی ہیں۔(ص 652) منہ کی اندرونی تکلیفوں میں بھی فاسفورس وسیع الاثر ہے۔ مسوڑھے جواب دے جائیں اور ان سے ہلکے سرخ رنگ کا بدبودار خون بہنے لگے تو فاسفورس کام آتی ہے۔ یہ خون روکنے کی اولین دوا ہے۔(ص 655) جبڑے کی ہڈی میں درد اور سوزش اور منہ میں زخم جن میں خون بہنے کا رجحان ہو۔(ص 661) کھانے کے فوراً بعد دوبارہ بھوک محسوس ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد منہ کا مزہ کھٹا ہو جاتا ہے قے کا رجحان ہوتا ہے۔(ص 660)

سورائینم
Psorinum

سورائینم میں منہ کے کناروں پر زخم بن جاتے ہیں، زبان اور مسوڑھے زخمی رہتے ہیں اور دانت ڈھیلے ہو کر ہلنے لگتے ہیں۔(ص 684)

پلسٹیلا
Pulsatilla

پلسٹیلا کے مریض کا منہ خشک رہتا ہے لیکن اسے پیاس نہیں لگتی صفراوی مادہ بہت کثرت سے بنتا ہے اور ابکائی کے ساتھ منہ میں آ جاتا ہے۔

باقی صفحہ 4 پر

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے

حضرت مولانا غلام رسول صاحب کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ

قریب المرگ بچے کو موت کے منہ سے چھین لیا

مسز مبارکہ احمد صاحبہ

الفضل میں جماعت احمدیہ میں ظاہر ہونے والے قبولیت دعا کے واقعات پڑھے۔ اسی تسلسل میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ پیش کرنا چاہتی ہوں۔

میرا بڑا بیٹا منیر احمد چوہدری مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اس وقت امریکہ میں کام کر رہا ہے ابھی ڈیڑھ سال کا تھا کہ شدید بیمار ہو گیا۔ میں اس کے لئے بہت پریشان ہو گئی اپنے گاؤں سے اس کو اپنے میکے کھاریاں لے کر آ گئی کہ یہاں رہ کر علاج کراؤں۔ کھاریاں سے علاج کرواتی رہی مگر بچہ ہر دن کمزوری کی طرف جا رہا تھا اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا اے میرے پیارے اللہ میرے بچے کو صحت اور عمر دے میں اس کو تیرے دین کے لئے وقف کر دوں گی۔ ڈاکٹر تو سب مایوس ہو چکے تھے جان بہت نحیف ہو چکی تھی۔ میری خوش قسمتی کہ ان دنوں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی صاحب کھاریاں میں بطور مربی لگ گئے تھے اور اب میرا کام ہر روز یہ تھا کہ صبح کو میں حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں دعا اور دم کرانے لے جاتی اور شام کو میرے والد صاحب مرحوم لے جاتے جب میں جاتی تو حضرت مولوی صاحب دعا کرتے اور دم بھی کرتے اور ساتھ مجھے فرماتے کہ فکر نہ کرو منیر احمد ٹھیک ہو جائے گا مگر میں بچے کو دیکھتی تو دل میں کہتی کہ بچے کی حالت ہر روز بگڑ رہی ہے۔ مولوی صاحب مجھے تسلی دینے کے لئے ایسا کہتے ہیں لیکن دل میں دعا کرتی کہ اے خدا ان کی زبان سے نکلی ہوئی دعا اور الفاظ قبول فرما لے ہر دن آنے والا اس کو کمزور کرتا جاتا تھا حتیٰ کہ اس کے دادا جان نے منیر احمد کے والد صاحب کو خط لکھا کہ پہلے تو سمجھا کہ ٹھیک ہو جائے گا مگر اب جو جا کر دیکھا تو حالت تشویشناک ہے اور آپ چھٹی لے کر گھر آ جائیں ایک دن شام کو کافی کمزور لیٹا ہوا تھا میں پاس دعا کر رہی تھی چوہدری فضل الٰہی صاحب آئے میں نے ان سے درخواست کی کہ منیر احمد کے لئے دعا کریں تو دعا کر کے مجھے فرمانے لگے کمزور تو بہت ہے مگر آنکھ اچھی لگ رہی ہے اسی شام وہ یہ کہہ کر گئے تو عشاء کی نماز کے وقت منیر احمد ایک دم گم سم ہو گیا آنکھیں سفید ہو گئیں میں نے اپنی والدہ صاحبہ کو آواز دی کہ بے بے جی جلدی آئیں منیر احمد کو کیا ہو گیا ہے وہ عشاء کی نماز کے لئے وضو کر رہی تھیں وہ بھاگی بھاگی آئیں ہاتھ میں پانی تھا اس کے منہ پر چھڑکا اور مجھے میری والدہ صاحبہ نے کہا کہ لالٹین لے کر جاؤ حضرت مولوی غلام رسول صاحب کے پاس دعا کے لئے عرض کرو میں بھاگی بھاگی حضرت مولوی صاحب کے پاس گئی جاتے پوچھا کیسے آئی ہو خیر تو ہے میں نے عرض کیا کہ مولوی صاحب منیر احمد بے ہوش ہو گیا اور یہ حالت ہو گئی ہے تو میں دعا کے لئے آئی ہوں فرمایا اچھا میں دعا کروں گا اور فرمایا کہ آج حج کی رات ہے اپنی پھوپھی جان ہاجرہ صاحبہ کو جا کر کہو کہ آج منیر احمد کے لئے دو نفل پڑھیں اور دعا کریں انکی بیٹی کو بھی کہو کہ آج سب منیر احمد کے لئے دو دو نفل پڑھیں اور دعا کریں اپنی والدہ صاحبہ کو بھی کہو آپ کے ساتھ۔ چوہدری صاحب کی بڑی بیگم کو بھی کہو۔ اور تم خود بھی نفل پڑھو میں نے اسی وقت سب کے گھر جا کر دعا کے لئے عرض کیا اور کہا کہ مولوی صاحب نے یہ فرمایا ہے میں واپس آ گئی اور نفل شروع کر لئے حضرت مولوی صاحب کو رات ڈیڑھ بجے آواز آئی کہ اٹھو اور دعا کرو۔ وہ فرماتے تھے کہ میرے پاس جو آدمی سویا ہوا تھا وہ میری پھوپھی جان کا بیٹا تھا عطاءالٰہی مرحوم میں اٹھا اور کہا عطاءالٰہی آپ نے مجھے آواز دی ہے کہ اٹھو اور دعا کرو وہ کہنے لگے کہ نہیں میں نے تو آواز نہیں دی فرمانے لگے پھر وہ فرشتہ کی آواز تھی مولوی صاحب نے وضو کیا اور نماز تہجد کے لئے کھڑے ہو گئے وہ فرماتے تھے کہ میں نے اس وقت درد سے جو دعا شروع کی تو مجھے خدا تعالیٰ کا دیدار ہوا اور میں نے اس بچے کو لے کر اللہ تعالیٰ کی گود میں دے دیا اور عرض کیا الٰہی اس معصوم بچے پر اپنا رحم فرما اس کی ماں بڑی بے قرار ہے۔ پھر حضرت مولوی صاحب صبح کی نماز کے لئے بیت الذکر تشریف لائے اور سارا واقعہ بیان کیا کہ آج مجھے دعا کرتے ایسی اضطراری حالت ہو گئی کہ خدا تعالیٰ کا دیدار ہوا میں نے منیر احمد کو پکڑ کر خدا کی گود میں دے دیا۔ میرے والد صاحب بھی نماز کے لئے بیت الذکر میں گئے ہوئے تھے واپس گھر آ کر گھر میں یہ خبر دی۔ انہوں نے مجھے کہا کہ آج کے بعد کوئی دوائی دینے کی ضرورت نہیں دوا بالکل بند کر دو میں نے اس کے بعد دوا بالکل بند کر دی اور منیر احمد کی حالت بہتر ہونا شروع ہو گئی۔ حضرت مولوی صاحب کی دعا کی قبولیت کا نشان ساری جماعت کھاریاں دیکھ چکی تھی یہ بات 1952ء کی ہے۔

اس کے بعد بھی میں منیر احمد کے لئے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے لکھتی رہتی تھی اور جب ربوہ آتے تو اکثر حضرت مولوی صاحب کے گھر جاتی اور دعا کے لئے عرض کرتی۔ حضرت مولوی صاحب اسی وقت دعا کرنی شروع کر دیتے تھے اور فرماتے کہ روشنی نظر آئی ہے اور میں عرض کرتی کہ منیر احمد کے لئے دعا کریں کہ یہ پڑھائی میں تیز ہو جائے۔ ایک دن مجھے فرمانے لگے کہ تم منیر احمد کا فکر نہ کیا کرو۔ جب منیر احمد نے میٹرک پاس کیا تو میں نے اس کو اپنا اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ یاد دلایا۔ حالانکہ اس کے والد صاحب جامعہ میں داخل کروانے کے حق میں نہ تھے اور اسے انہی کھاریاں کالج میں داخلہ لے لیا۔ میں نے اس کو بتایا کہ جب

باقی صفحہ 5 پر

بقیہ صفحہ 3

(ص694) پلسٹیلا میں چہرے کے دائیں طرف اعصابی درد ہوتا ہے۔ نیچے کا ہونٹ سوج کر موٹا ہو جاتا ہے۔ یہ تکلیف عموماً شام کو بڑھتی ہے۔ (ص697)

پائیروجینم
Pyrogenum

اگر منہ سے سخت بدبو آئے تو پائیروجینم بھی مفید دوا ہو سکتی ہے۔ ایسے مریض اگر بہت سردی محسوس کریں تو پائیروجینم اور سورائینم کو ملا کر دینا اکیلا اکیلا دینے سے بہتر ہے۔ (ص700)

رسٹاکسی کوڈینڈران (رسٹاکس)
Rhustoxi Codendron

منہ میں زخم اور چھالے بن جائیں اور سرخ رنگ کی کچی کچی سطح نظر آئے اور رسٹاکس بالشل دوا ہو تو اس میں بھی اچھا کام کرے گی۔ منہ کی تکلیفوں میں اس کی خاص پہچان یہ ہے کہ منہ میں دھات کا سا مزہ آنے لگتا ہے۔ جیسے بیٹری کے سیل کو زبان لگائی جائے تو عجیب سا احساس ہوتا ہے۔ حلق کے غدود سوج جاتے ہیں اور گلے میں سوزش ہوتی ہے۔ چھالے پڑ جاتے ہیں خوراک نگلنی بہت مشکل ہوتی ہے۔ رسٹاکس خوراک کی نالی کی اس قسم کی انفیکشن (OESPHAGUS) میں بہت مفید ہے۔ (ص712-713)

سباڈیلا
Sabadilla

معدے کی سوزش ہو تو منہ میں بھی سوزش ہوتی ہے اور بعض دفعہ چھالے سے بن جاتے ہیں۔ (ص726)

سبائنا
Sabina

سینے میں جلن ہوتی ہے اور منہ کا مزہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ (ص729)

سینگونیریا
Sanguinaria

اس کے مریض کے منہ پر سرخی اور تمتماہٹ پائی جاتی ہے۔ جلن اور سرخی اس دوا کا خاصہ ہے۔ (ص731)

سیپیا
Sepia

زبان سفید اور منہ کا ذائقہ بہت نمکین ہوتا ہے۔ مریض ترش چیز پسند کرتا ہے نقاہت اور کمزوری کا احساس بہت ہوتا ہے۔ (ص748)

سپونجیا ٹوسٹا
Spongia Tosta

خشک نزلہ جس میں ناک بند رہتا ہے، منہ میں آبلے بنتے ہیں، حلق میں چبھن اور خشکی، دکھن اور درد کا احساس ہوتا ہے اور گلے میں سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی اٹھتی ہے۔ سپونجیا میں شدید بھوک اور پیاس کی علامت پائی جاتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہے۔ (ص767)

سٹینم
Stannum Metallicum

سٹینم منہ کے چھالوں میں بھی کام آتی ہے۔ (ص769) سٹینم میں ایک خاص بات یہ ہے اگر سردی لگے تو اعصاب پر حملہ ہو جاتا ہے اور منہ پر اعصابی دردیں شروع ہو جاتی ہیں۔ (ص770)

سلفیورک ایسڈ
Sulphoricum Acidum

منہ اور گلے میں زخم بن جاتے ہیں سلفیورک ایسڈ ایسے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے ان بچوں کی بھی بہترین دوا ہے جو منہ کے زخموں کی وجہ سے دودھ نہیں پی سکتے۔ (ص789)

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تحریکوں کی ناکامی

کے ایم اعظم لکھتے ہیں:

عالم اسلام میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی نام پر اٹھنے والی تحریکیں آخر کامیاب کیوں نہیں ہو رہیں؟ حالانکہ بقول ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی ہندوپاکستان میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جدوجہد کے پہاڑ ضائع ہو گئے۔ اب جب کہ پاکستان میں مختلف رنگ کی اسلامی جماعتوں کے سالانہ اجتماعات میں تقریباً 30 لاکھ سرگرم کارکن جمع ہونے لگے ہیں تو وہی سوال پھر ابھر کے سامنے آتا ہے کہ اتنی بڑی اسلامی حرکت کے باوجود ہمارے اس وطن عزیز کے حالات سال بہ سال، ماہ بہ ماہ، دن بدن بدتر کیوں ہوتے جا رہے ہیں ہماری تبلیغ آخر اتنی بے اثر کیوں ہے؟ ہمارا جہاد رائیگاں کیوں جا رہا ہے؟ آخر کیا کمی ہے جس کی وجہ سے ہمارا مقتدر اسلامی مشن کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو رہا؟ اللہ جل جلالہ اور رسول عالی مرتبت ﷺ کے نام پر معرض وجود میں آنے والی اس مملکت خداداد میں خاتم الرسل کا دین قیم آخر رائج کیوں نہیں ہو پا رہا۔ گزشتہ پچاس سالوں میں کئی ایک بار نفاذ اسلام کی پرجوش تحریکیں اٹھیں مگر سب کی سب یا تو زمینی حقائق کی سنگلاخ چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں یا پھر دینی اکابرین کے ذاتی مفادات کے نذر ہو گئیں۔ دوسرے الفاظ میں نفاذ اسلام کے بلند بانگ نعرے تو لوگوں نے بارہا سنے مگر نتیجہ کچھ بھی نہ دیکھا۔ ان حالات میں پاکستان میں ایک تشویشناک روش دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اور وہ ہے لوگوں کی اسلام سے روز بروز بڑھتی ہوئی بیزاری۔ جب اسلام عوام کے مسائل حل نہ کر پائے گا تو لوگوں کا اس کے بلند بانگ نعروں سے بیزار ہونا ایک قدرتی ردعمل ہو گا۔ دوسری طرف بے مروت، رجعت پسند اور متشدد اسلامی تحریکیں لوگوں کو دین سے قریب لانے کی بجائے دور کر رہی ہیں۔ صدیوں پر محیط ناکامیوں کے بعد مسلمان اپنے دین اور اپنے آپ سے بددل اور ناامید ہو رہے ہیں۔ اس لئے انہیں کوئی تبدیلی کا آسان راستہ بھی بتائے تو وہ یقین نہیں کرتے اور ان کی توجہ آسانیوں کی بجائے مشکلات پر مرکوز رہتی ہے۔

پھر لکھتے ہیں:۔

ہمارے لئے غور و فکر کا ایک نہایت ہی اہم مسئلہ یہ بھی ہے کہ چلیں انگریزی زبان میں تعلیم یافتہ طبقہ کی ناقص تعلیم و تربیت کے لئے تو ہم انگریزوں کو مطعون قرار دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہمارے مشائخ اور علماء کا کردار ہی قابل ستائش نہ ہو تو اس کے لئے کسے ذمہ دار ٹھہرائیں گے۔ اس سلسلے میں ایک غور طلب بات یہ ہے کہ مسلمان ہندوستان میں تقریباً آٹھ سو برس حکمران رہے۔ گو اس طویل دور میں ملک ہمہ وقت اسلام کی درخشاں ہستیوں سے فیض یاب رہا، مگر ان میں سے کسی ایک نے بھی کسی اسلامی جماعت کی داغ بیل نہ ڈالی اور نہ ہی سرفرازی اسلام کے لئے کوئی تحریک چلائی مگر ان علماء، فقہا اور صوفیاء نے اپنے اخلاق، تقویٰ اور بے غرض ایثار کی ایسی مثالیں قائم کیں کہ اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد وہ آج بھی مسلمانوں کے دلوں کو گرماتی ہیں۔ ہمارے اسلامی اکابرین اسلام کے چلتے پھرتے نمونے ہونے چاہئیں۔ جب ہمارے علماء اور مشائخ ہی طاغوت کا شکار ہو جائیں گے، تو ان کے منہ سے دین کی بات دین کو بدنام کرنے کے مترادف ہو گی۔ جب تک کسی تحریک کی داعی قیادت کے کردار اعلیٰ اور ارفع نہ ہوں گے اور ان کی زندگیاں تحریک کے اغراض و مقاصد سے مطابقت نہیں رکھیں گی، تو اس وقت تک اس تحریک کی کامیابی کی امید نہیں کی جا سکتی۔ پاکستان کی اسلامی تحریکوں میں یہ روایت زور پکڑ گئی ہے کہ وہ بند کمروں میں بھی اپنی تعریف ہی کرتے ہیں اور اس غلط فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کیونکہ وہ ظاہراً اسلامی کام ہی کر رہے ہیں اس لئے انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہے، جیسے انصاف کا ترازو اللہ کے ہاتھ میں نہیں، ان کے اپنے ہاتھ میں ہو۔ زمینی حقائق تو یہ پتہ دے رہے ہیں کہ وہ اب تک رضوان اللہ کے حصول میں کامیاب نہیں ہوئے ورنہ جب اللہ کی خوشنودی حاصل ہو جائے تو کسی اور کی خوشنودی کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

دراصل ہمارے علماء کی خود پرستانہ اور ذاتی مفادات کی طرف مائل تفسیریں اور فقہی ترجیحات موجودہ دور کے بڑے بت ہیں۔ دینی جماعتیں اور فرقے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول عالی مرتبت ﷺ سے زیادہ توجہ اپنے لیڈر یا امیر کو دیتے ہیں۔ ان کے اجتماعوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول عالی مقام ﷺ سے بڑھ کر ذکر ان کے اپنے حضرت یا مولانا کا ہوتا ہے۔ مختلف دینی جماعتوں اور تحریکوں کا یہ رویہ امت مسلمہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے۔ اور اصل میں یہی فساد کی جڑ ہے۔ ہر جماعت صرف اپنے آپ کو دین کا سچا محافظ خیال کرتی ہے اور ان جماعتوں کے کارکنوں کا خودستائی و پارسائی کا مغرورانہ رویہ مسلم عوام کو اپنے دین سے دور کر رہا ہے۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ یہ مولانا حضرات امت کو متحارب فرقوں میں بانٹ کر ان ہی میں تفرقہ ختم کرنے کے لئے روز بروز آپس میں ملتے بھی رہتے ہیں۔ شاید ہمارے ایسے ہی زعما کے لئے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جن کے دلوں میں کجی ہوتی ہے ان کو گمراہ کرنے کے لئے میری یہ کتاب ہی کافی ہے (سورۃ آل عمران:7)۔ ان دینی زعما کا ایک اور المیہ یہ ہے کہ وہ جو کہتے ہیں، وہ کرتے نہیں (سورۃ الصف:2) اور عوام سے جھوٹے وعدے فرما کر اپنے آپ کو اور اپنے دین کو بدنام کرتے ہیں۔ اسلامی نظام کے قیام کے سلسلے میں وہ اہداف اور اسباب میں تمیز کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

(نوائے وقت 23/جنوری 2001ء)

"چھان بورا"

جناب پروفیسر حسن عسکری کاظمی اپنے کالم "اپنا چہرہ اس قدر میلا کبھی دیکھا نہ تھا" میں وطن عزیز پاکستان میں پھیلی ہوئی برائیوں اور ہمارے ساتھ دوسروں کے سلوک کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اب اس ملک میں رہنے والے حالات کی نزاکت کے پیش نظر کوئی حال مست ہے، کوئی کھال مست اور بالائی طبقہ مال مست ہو چکا ہے کسی کو کسی سے کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں، کوئی کسی کا پرسان حال نہیں۔

پرسش احوال بھی رسماً کوئی کرتا نہیں
اب تو ہر چہرے پہ حرف بے رخی تحریر ہے

یہ ملک اس لئے معرض وجود میں آیا تھا کہ یہاں اسلامی اخوت کی روایت کو تازگی بخشی جائے گی۔ یہاں زکوٰۃ دینے والے ہوں گے لینے والے ڈھونڈے سے نہیں ملیں گے، یہاں احترام آدمیت کا عملی مظاہرہ دیکھنے میں آئے گا، ہر شخص کے چہرے پر طمانیت اور شگفتگی کا حسین امتزاج اس کے حسن و جمال کا آئینہ دار ہو گا مگر ایسا نہ ہوا بلکہ ہر طرف پریشان نظری، بدحواسی اور ذہنی افلاس کے چلتے پھرتے پیکر دکھائی دیتے ہیں۔ شہر کے گلی کوچے کیچڑ میں لت پت، شاہراہوں میں گرد و غبار، دھواں، آلودگی اور بے ہنگم ٹریفک، شور و غل اور ویگنوں میں چڑھتے اترتے، جھگڑتے مسافروں کے ریلے، ناخواندگی کی منہ بولتی تصویریں اور ان سے الگ تھلگ کاروں میں ایئرکنڈیشن اور ڈیک سے لطف اندوز ہوتے رئیس زادے اور موبائل پر گفتگو کرتی حسین امیرزادیاں مسکراتی، قہقہے برساتی اور ماضی کے سات سمندر پار سے آقاؤں کے لہجے میں انگریزی اور قومی زبان کے ملغوبے سے نئے اسلوب متعارف کرواتی، برگر اور بوتل کے کلچر کو فروغ دیتی یا شاپنگ کرتی یہ بھول جاتی ہیں کہ صرف دو نسل پہلے ان کی ان پڑھ دادیاں گھروں کی چار دیواری میں لکڑی کے چولہے پر مٹی کی ہانڈیاں دھرتی اور پھونکنی سے آگ روشن کر کے سالن پکایا کرتی تھیں۔ ان میں سے بعض اتنی غریب اور تنگ دست بھی ہوا کرتی تھیں کہ چٹنی روٹی پر گزر بسر کر کے اچھے دنوں کی آس پر زندہ رہنے کے ہنر جانتی تھیں۔

پاکستان میں طبقاتی تقسیم اور عدم مساوات نے یہ گل کھلایا کہ حرص و ہوس کے مارے لوگ اپنے مستقبل سے ناامید ہو گئے۔ عدم تحفظ کا احساس ابھرا، نئی نسل کی ذہانت خاک میں مل گئی یا اغیار نے اپنے دروازے کھول دیئے۔ اب حالت یہ ہو گئی کہ آپ کے اور میرے بچے تلاش رزق میں امریکہ اور کینیڈا جیسے دور دراز ملکوں کی طرف بھاگنا چاہتے ہیں۔ پہلے گاؤں اجڑے اب شہروں کی باری ہے۔ یہاں کے ڈاکٹر، انجینئر، سائنس دان، پی ایچ ڈی اور سپیشلسٹ حضرات باہر جا رہے ہیں گویا کریم نکلتی جا رہی ہے پیچھے رہنے والا "چھان بورا" اس ملک کا مقدر ہو گا، اس ملک کے بانی کی روح کو تڑپانے کے لئے یہی کافی ہے کہ ہمارا حال اور مستقبل اغیار کے تصرف میں جا رہا ہے اور نیرو بانسری بجا رہا ہے۔ یہ سیلاب بلا سب کچھ بہالے جائے گا، یہ آگ گھر گھر پھیلتی جا رہی ہے لوگ اپنے اعلیٰ تعلیم یافتہ بچوں کو ملک سے باہر جانے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ موجودہ حکومت اس انخلاء سے بے خبر نہیں مگر حکومت کی بے مہری کا یہ عالم ہے کہ لوگ جاتے ہیں تو جائیں اپنی پانچوں گھی میں اور سر کڑاھی میں ہے، یہ سیل رواں اب رکتا نہیں ٹھیک ہے یہ تو ہونا تھا۔

دے گیا سیلاب گدلا آئینہ جاتے ہوئے
اپنا چہرہ اس قدر میلا کبھی دیکھا نہ تھا

(روزنامہ دن راولپنڈی 9 جنوری 2001ء)

بقیہ صفحہ 4

تم چھوٹے بچے تھے اور بیمار ہوئے تو میں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا کہ خدایا اس کو صحت عطا فرما میں اس کو تیرے دین کے لئے وقف کروں گی۔ تو میرے پیارے فرمانبردار بیٹے نے کہا امی جان مجھے بھی دو خوابیں آئی ہیں مگر میں سمجھ نہیں سکا مگر آج میں اپنی زندگی وقف کرتا ہوں۔ اس کے والد صاحب چھٹی پر گھر آئے ہوئے تھے شام کو ان کو بتایا تو پھر وہ خوش ہو گئے اور مجھے کہنے لگے یہ بات تم نے کسی کو بتائی نہیں آج پتہ چلا ہے۔ منیر احمد میٹرک پاس کرنے کے بعد سندھ گیا وہاں کسی عزیز رشتہ دار نے یہ کہتے ہوئے کہ جامعہ میں بڑی مشکل پڑھائی ہے وہاں نہ جانا تم پاس نہیں کر سکو گے پھر وقف کی زندگی بڑی مشکل ہے۔ مجھ سے اس نے ذکر کیا میں نے کہا کہ بیٹا بے سمجھ یہ باتیں کرتے ہیں اور اس کو سمجھایا تو وہ مان گیا۔

پھر جب ربوہ سے فارم اس کو پر کرنے کے لئے گئے تو میں نے بھی تب ہی پڑھے ان کی شرائط تو مجھے بھی مشکل لگیں اور پریشان ہو گئی اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتی رہی کہ خدا اس کو کامیاب فرمائے اور پریشان رہی تو اللہ تعالیٰ نے خواب میں مجھے تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مولوی صاحب کی قبولیت دعا کا یہ نشان ہے اللہ تعالیٰ اس کو مزید مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان سربراہ ملاقاتیں

ملاقاتیں کن کے درمیان اور کن امور پر ہوئیں

(1) 29 اگست 47ء لاہور' قائداعظم محمد علی جناح' لیاقت علی خاں' ماؤنٹ بیٹن' نہرو' فرقہ وارانہ فسادات۔

(2) 18' 20 ستمبر 47ء۔ نئی دہلی لیاقت علی خان' نہرو' اقلیتی امور۔

(3) 28 نومبر 47ء نئی دہلی لیاقت علی خان' نہرو' کشمیر۔

(4) 8 دسمبر 47ء لاہور' قائداعظم محمد علی جناح' لیاقت علی خان' ماؤنٹ بیٹن' نہرو' مشترکہ دفاع کونسل کا اجلاس۔

(5) 2' 8 اپریل 48ء نئی دہلی' لیاقت علی خان' نہرو' اقلیتوں کے مسائل۔

(6) 26' 27 اپریل 48ء کراچی' لیاقت علی خان' نہرو' اقلیتوں کے مسائل اور پاک بھارت تعلقات۔

(7) 20' 25 جولائی 50ء نئی دہلی' لیاقت علی خان' نہرو' کشمیر۔

(8) 25' 28 جولائی 53ء کراچی' چوہدری محمد علی' نہرو' کشمیر' پاک بھارت تعلقات۔

(9) 17' 29 اگست 53ء نئی دہلی' فیروز خان نون' نہرو' کشمیر' پاک بھارت تعلقات۔

(10) 9' 11 ستمبر 58ء نئی دہلی' فیروز خان نون' نہرو' سرحدی تنازعات۔

(11) یکم ستمبر 58ء نئی دہلی' ایوب خان' نہرو' تجارت' مالیات اور عام تعلقات۔

(12) 19-23 ستمبر 60ء کراچی' ایوب خاں' نہرو' طاس سندھ کا معاہدہ۔

(13) 12 اکتوبر 64ء کراچی' ایوب خاںؒ شاستری' پاک بھارت تعلقات۔

(14) جنوری 66ء تاشقند' ایوب خاں' شاستری' معاہدہ تاشقند۔

(15) جولائی 1972ء شملہ' صدر بھٹو' اندرا گاندھی' معاہدہ شملہ۔

(16) 31 اگست 78ء نیروبی' جنرل ضیاء الحق' مرارجی ڈیسائی پاک بھارت تعلقات۔ (یہ ملاقات جوموکنیاٹا کی موت کے موقع پر ہوئی)

(17) 18 اپریل 80ء سالسبری' صدر ضیاء الحق اندرا گاندھی پاک بھارت تعلقات۔ (یہ ملاقات زمبابوے کے یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر ہوئی)

(18) یکم نومبر 82ء نئی دہلی' صدر ضیاء الحق' اندرا گاندھی' پاک بھارت مشترکہ کمیشن کا قیام۔

(19) 10 مارچ 83ء نئی دہلی' ضیاء الحق' اندرا گاندھی غیر وابستہ ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس۔

(20) 4 نومبر 84ء نئی دہلی' ضیاء الحق' راجیو گاندھی' پاک بھارت تعلقات۔ (یہ ملاقات مسز اندرا گاندھی کے قتل کے بعد آخری رسومات کے موقع پر ہوئی)

(21) 13 مارچ 85ء ماسکو' ضیاء الحق' راجیو گاندھی باہمی تعلقات۔ (یہ ملاقات صدر روس چیرنکوف کی آخری رسومات میں ہوئی)

(22) 23 اکتوبر 85ء نیویارک' ضیاء الحق' راجیو گاندھی پاک بھارت تعلقات۔ (یہ ملاقات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران ہوئی)

(23) 18 نومبر 85ء اومان' ضیاء الحق' راجیو گاندھی' پاک بھارت تعلقات۔

(24) 7 دسمبر 85ء ڈھاکہ' ضیاء الحق' راجیو گاندھی' سارک کانفرنس' باہمی تعلقات۔

(25) 17 دسمبر 85ء نئی دہلی' ضیاء الحق' راجیو گاندھی باہمی تعلقات۔

(26) 15 مارچ 86ء سٹاک ہالم' محمد خاں جونیجو' راجیو گاندھی' پاک بھارت تعلقات۔ (یہ ملاقات اولف پالمے کی آخری رسوم کے دوران ہوئی)

(27) 17 نومبر 86ء بنگلور' جونیجو' راجیو گاندھی باہمی تعلقات' سارک سربراہ کانفرنس۔

(28) 21 فروری 87ء نئی دہلی ضیاء الحق' راجیو گاندھی۔ (یہ ملاقات جے پور میں پاک بھارت کرکٹ میچ کے موقع پر ہوئی)

(29) 4 نومبر 87ء کھٹمنڈو' جونیجو' راجیو گاندھی سارک کانفرنس۔

(30) 20 اگست 88ء اسلام آباد' غلام اسحاق خان' صدر ونکٹ رامن۔ (یہ ملاقات صدر جنرل ضیاء الحق کی وفات پر ہوئی)

(31) 29 دسمبر 88ء اسلام آباد' بے نظیر بھٹو' راجیو گاندھی تین معاہدوں پر دستخط ہوئے۔

(32) جولائی 88ء اسلام آباد' بے نظیر بھٹو' راجیو گاندھی پاک بھارت تعلقات۔

(33) 22 نومبر 90ء مالے نواز شریف' چندر شیکھر' سارک کانفرنس۔

(34) 24 مئی 91ء نئی دہلی' نواز شریف' چندر شیکھر' باہمی تعلقات۔ (یہ ملاقات راجیو گاندھی کی آخری رسومات پر ہوئی)

(35) 17 اکتوبر 91ء ہرارے' نواز شریف' نرسیماراؤ' باہمی تعلقات۔

(36) 21۔ دسمبر 91ء کولمبو' نواز شریف' نرسیماراؤ' سارک کانفرنس۔

(37) 2 فروری 92ء ڈیووس (سوئٹزرلینڈ)' نواز شریف' نرسیماراؤ' عالمی اقتصادیات کانفرنس۔

(38) 14 جون 92ء ریوڈی جنیرو' نواز شریف' نرسیماراؤ' ماحول پر سربراہ کانفرنس۔

(39) 3 ستمبر 92ء جکارتہ' نواز شریف' نرسیماراؤ' غیر جانبدار سربراہ کانفرنس۔

(40) 11 اپریل 93ء ڈھاکہ' نواز شریف' نرسیماراؤ' سارک کانفرنس۔

(41) 2 مئی 95ء نئی دہلی' صدر فاروق لغاری' نرسیماراؤ' سارک کانفرنس۔

(42) 12 مئی 97ء مالے' نواز شریف' آئی کے گجرال' سارک کانفرنس۔

(43) 23 ستمبر 97ء نیو یارک' نواز شریف' گجرال' اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی۔

(44) 25 اکتوبر 97ء ایڈنبرگ' نواز شریف' گجرال' باہمی تعلقات۔

(45) 15 جنوری 98ء ڈھاکہ' نواز شریف' گجرال' سہ فریقی تجارت کانفرنس۔

(46) 29 جولائی 98ء کولمبو' نواز شریف' واجپائی' سارک کانفرنس۔

(47) 23 ستمبر 98ء نیویارک' نواز شریف' واجپائی' جنرل اسمبلی کا اجلاس۔

(48) 20-21 فروری 98ء لاہور' نواز شریف' واجپائی' دوستی بس سروس کا افتتاح اور اعلان لاہور پر دستخط ہوئے۔

(49) 14-16 جولائی 2001ء دہلی' آگرہ' جنرل مشرف' واجپائی تنازعہ کشمیر۔

(خبریں سنڈے میگزین 15 جولائی 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33521 میں مقصودہ بیگم زوجہ چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/9 دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی زمین 14 کنال واقع کھڑیانوالہ مالیتی -/280000 لاکھ روپے کا 1/8 حصہ -/350000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/370000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مقصودہ بیگم 2/9 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری 4/5 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشارت احمد خاوند موصیہ مسل نمبر 33520

مسل نمبر 33522 میں شبانہ بشارت بنت چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اکیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/9 دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ بشارت 2/9 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشارت احمد مسل نمبر 33520 والد موصیہ

مسل نمبر 33523 میں عمرانہ بشارت بنت چوہدری بشارت احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/9 دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عمرانہ بشارت 2/9 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشارت احمد مسل نمبر 33520 والد موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نکاح وتقریب رخصتانہ

عزیزہ مکرمہ رضوانہ ناصرہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (نمائندہ الفضل) دارالفتوح ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم مبارک احمد صاحب ولد مکرم محمد اکمل صاحب چک نمبر 101 جنوبی سرگودھا بعوض مہر دو لاکھ پچیس ہزار روپے مورخہ 23 مارچ 2001ء مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے فیکٹری ایریا ربوہ میں پڑھا- عزیزہ مکرمہ رضوانہ ناصرہ صاحبہ مہر محمد انور صاحب (مرحوم) چک نمبر 101 جنوبی کی نواسی اور مہر محمد دین صاحب (مرحوم) موضع سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کی پوتی ہیں- تقریب رخصتانہ مورخہ 7 جولائی 2001ء کو فیکٹری ایریا ربوہ میں منعقد ہوئی- اس موقع پر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے دعا کروائی- احباب سے دعا کی درخواست ہے- کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

تقریب شادی

محترم محمد اقبال بھٹی صاحب محلہ باب الابواب ربوہ کا نکاح مورخہ 14 جولائی 2001ء ہمراہ عزیزہ عظمیٰ ریاض صاحبہ بنت محترم محمد ریاض صاحب مرحوم آف کوٹلی آزاد کشمیر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ جماعت احمدیہ کوٹلی نے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کوٹلی آزاد کشمیر میں پڑھا- مورخہ 16 جولائی 2001ء بروز سوموار دعوت ولیمہ کی تقریب کا اہتمام دفتر انصاراللہ پاکستان ربوہ میں کیا گیا اور محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب نے دعا کروائی- عزیز محمد اقبال بھٹی صاحب مکرم محمد الدین بھٹی صاحب کارکن وکالت اشاعت کے بیٹے ہیں اور عزیزہ عظمیٰ ریاض صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کوٹلی محترمہ امتہ السلام صاحبہ کی بیٹی اور محترم حاجی میر عالم صاحب مرحوم جن کا شمار کوٹلی کے ابتدائی اور مخلص احمدیوں میں ہوتا ہے کی نواسی ہیں- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

زیارت مرکز واقفین نو

کلاس والا وحلقہ کھیوہ ضلع سیالکوٹ

مورخہ 28 جون 2001ء کلاس والا وحلقہ کھیوہ باجوہ کے واقفین نو کا وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا- وفد کے شرکاء نے ربوہ میں اپنے قیام کے دوران قابل دید مقامات کی سیر کی- دارالضیافت میں مکرم وکیل صاحب وقف نو نے تمام بچوں کا جائزہ لیا خصوصاً نماز باجماعت اور کلاسز میں شمولیت پر زور دیا- بچوں نے سوئمنگ پول دیکھا اور دارالضیافت میں کھانا پکانے والے حصہ کی تفصیلی معلومات حاصل کیں- محترمہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان نے ماؤں اور بچوں کو نصائح کیں- احاطہ کوارٹرز بیوت احمدی میں کے دوران بچوں کے درمیان چند ورزشی مقابلے بھی کروائے گئے- یکم جولائی 2001ء کو صبح 4 بجے یہ وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے ہوئے واپس روانہ ہوا-

حاضری 6 مختلف جماعتوں کے 26 واقفین نو، 16 واقفات نو، 32 دیگر بچے بچیاں، 21 مائیں اور 9 دیگر افراد-

(وکالت وقف نو)

زیارت واقفین نو عہدی پور ضلع نارووال

مورخہ 13 جون 2001ء عہدی پور ضلع نارووال سے واقفین نو کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا- وفد نے اپنے قیام کے دوران دفتر وکالت وقف نو میں محترم وکیل صاحب وقف نو سے ملاقات کی- محترم وکیل صاحب نے بچوں کا جائزہ لیا اور مختلف امور کی طرف توجہ دلائی- وفد نے لجنہ ہال میں صدر صاحبہ لجنہ سے ملاقات کی- وفد نے اپنے قیام کے دوران پرائیویٹ سیکرٹری مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب سے بھی ملاقات کی- اسی طرح وفد کی دارالضیافت میں مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی سے ملاقات کروائی گئی- آپ نے واقفین نو بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلائی مورخہ 16 جون 2001ء یہ وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے ہوئے واپس روانہ ہوا-

حاضری واقفین نو 9 والد 4، مائیں 10 دیگر افراد 8

(وکالت وقف نو)

پتہ درکار ہے

مکرمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ زوجہ چوہدری محمد امین صاحب وصیت نمبر 15421 کوارٹر نمبر 3 صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں رہتی تھی- پھر نصیر آباد حلقہ عزیز ربوہ میں رہتی تھیں- اگر وہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کا علم ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو اطلاع دیں-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

بقیہ صفحہ 2

5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-35 p.m	ہماری کائنات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت
11-20 p.m	انگلش لینگویج پروگرام

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوج نے 8 نوجوانوں کو شہید کر دیا

مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی فوج نے دو خواتین سمیت 15 افراد شہید کر دیئے- کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوج نے کپواڑہ میں کنٹرول لائن کے قریب 8 نہتے کشمیری نوجوانوں کو فرضی جھڑپ میں شہید کر دیا- ان نوجوانوں کو وادی کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا تھا-

صوبہ آچے میں جھڑپیں انڈونیشیا میں پولیس اور فوجیوں نے شورش زدہ صوبے آچے میں مختلف جھڑپوں میں 7 علیحدگی پسند باغیوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا-

شکست امریکیوں کا مقدر ہو چکی ہے عراق کے صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک کبھی بھی طاقت کے ذریعے عراقی قوم کو شکست نہیں دے سکتے- کیونکہ غیور عراقی عوام کو اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہے- جس نے شکست امریکہ کے مقدر میں لکھ دی ہے- عراقی صدر نے فوجی کمانڈروں کے ایک اہم اجلاس سے خطاب کے دوران کہا کہ امریکہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا مقابلہ عراق سے ہے اور فتح بالآخر عراقی عوام کی ہوگی-

چین کو مجبور کرتے رہیں گے - امریکہ کے سینٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین جوزف بڈن نے کہا ہے کہ ان کی قیادت میں سینٹ کا ایک وفد چین، تائیوان اور جنوبی کوریا کا دورہ کرے گا- تاکہ ان ملکوں کے لیڈروں کے ساتھ میزائل ڈیفنس اور ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے- اور اچھے تعلقات ایک طرف لیکن چین کو جمہوری اصول اپنانے پر مجبور کرتے رہیں گے-

انتقام سے گریز کریں فلسطینی عوام اسرائیل کے خلاف تحریک صرف پتھراؤ تک محدود رکھیں اور اس سے متجاوز ردعمل سے گریز کریں- یہ بات فلسطینی خبر رساں ایجنسی نے کہی ہے- جس کا پس منظر فلسطینی مذہبی تنظیموں کا یہ انتباہ ہے کہ وہ اسرائیلی حملوں کا خونیں انتقام لیں گے- ایجنسی نے مزید کہا ہے کہ حماس جیسی تنظیموں کی طرف سے انتقامی حملوں کی دھمکیوں سے فلسطینی کاز کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور بین الاقوامی رائے عامہ پر برے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں-

اسرائیل نے نماز جمعہ پڑھنے سے روک دیا

اسرائیلی پولیس نے نوجوان فلسطینی مسلمانوں کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کرنے سے روک دیا- نماز جمعہ کے لئے صرف ان فلسطینیوں کو مسجد میں جانے کی اجازت دی گئی جن کی عمر چالیس سال یا اس سے زائد تھی- مسجد کے چاروں طرف پولیس کا سخت پہرہ تھا- اس کے علاوہ وزیر اعظم شیرون کے ساتھی میئر نے مقبوضہ بیت المقدس میں سات فلسطینیوں کے مکانات گرانے کا بھی حکم دیا ہے-

جاپان میں جرائم کی شرح میں 16 فیصد

اضافہ سال رواں کے پہلے چھ ماہ کے دوران جرائم کی شرح میں 16 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ان کی مجموعی تعداد تقریباً 13 لاکھ تک پہنچ گئی ہے- جبکہ ملزموں کی گرفتاری کی شرح میں ماضی کی نسبت سب سے زیادہ کمی ہوگی ہے- قتل، رہزنی، آبروریزی اور آتشزدگی جیسے سنگین واقعات میں بھی بہت اضافہ ہوا ہے-

EVER SHINE

ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں

Ever Shine انڈسٹریز پاکستان بھر میں اعلیٰ کوالٹی کی مصنوعات واشنگ پاؤڈر Speed اور New Lite انٹرنیشنل ساشے پیک کے علاوہ شو پالش اور لیکوڈ نیل کی طرز پر کئی لانڈری سے متعلقہ مصنوعات متعارف کروا رہی ہے کمپنی کو اپنی مصنوعات کی وسیع تر تقسیم کیلئے پاکستان کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں انتہائی فعال ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں-

G.P.O.BOX # 780 FAISALABAD PAKISTAN.
PH: 041-629655 MOB:0303-6704323

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 4-اگست- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ
☆ سوموار 6-اگست غروب آفتاب: 7-04
☆ منگل 7-اگست طلوع فجر: 3-54
☆ منگل 7-اگست طلوع آفتاب: 5.25

نئی قیادت کا فیصلہ چھوٹے گروپوں کے ہاتھ

لاہور کراچی اور کوئٹہ سمیت ملک کے 29 اضلاع میں ناظمین اور نائب ناظمین کے دوبارہ انتخابات کے لئے انتخابی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا ہے- اس سلسلہ میں ان مقامات پر پاکستان مسلم لیگ ہم خیال مسلم لیگ' پاکستان پیپلز پارٹی اور دوسرے اتحادی گروپوں نے نئے اتحادی گروپوں کی تشکیل کے لئے عملی طور پر کوششیں شروع کر دی ہیں- اسی طرح چھوٹے گروپوں کو محلہ کونسلوں کے انتخابات میں زیادہ نمائندگی دینے کی یقین دہانیاں کرائی ہیں- اس لئے کہا جا رہا ہے کہ نئی قیادت کا فیصلہ چھوٹے گروپوں کے ہاتھ آ گیا ہے-

حکومت مشکل میں پھنس گئی پاکستانی حکومت کو اندرون ملک 85 کروڑ ڈالر کے بانڈز کی ادائیگیوں کو ری شیڈول کرانے کے دباؤ کا سامنا ہے- تاکہ وہ قرض دینے والے بین الاقوامی اداروں کو مطمئن کر سکے- حکومت نے مئی 1998ء کے ایٹمی دھماکوں کے بعد زرمبادلہ کا بیرون ملک فرار روکنے کے لئے ان لوگوں کو ایک ارب 30 کروڑ ڈالر کے بانڈز جاری کئے تھے جن کے فارن کرنسی اکاؤنٹس منجمد کر دیئے گئے تھے- وزارت خزانہ کے اہلکار نے بتایا کہ ان بانڈز کی مدت ایک ماہ تک پوری ہونے والی ہے اور حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے دستیاب آپشنز پر غور کر رہی ہے برسوں سے ملکی اخراجات کو بیرونی قرضوں سے چلانے کے نتیجہ میں حکومت مشکل میں پھنس گئی ہے-

نئی صف بندی کا آغاز ڈسٹرکٹ سٹی لاہور سمیت پنجاب کے 16 اضلاع اور 53 تحصیل اور ٹاؤن کونسلوں کے ناظمین اور نائب ناظمین کے رن آف الیکشن میں 8-اگست کو متحارب سیاسی دھڑوں کے امیدواروں میں زبردست مقابلہ ہو گا- 2-اگست کو ملنے والے ووٹوں سے تمام امیدواروں کو اپنی قوت کا اندازہ ہو گیا ہے اور اگلے مرحلے میں ون ٹو ون مقابلوں میں اپنے متحارب امیدواروں کو ناکام بنانے کے لئے از سرنو صف بندی مکمل کی ہے-

حکومت کو اخراجات گھٹانے ہوں گے

سٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر ڈاکٹر عشرت حسین نے کہا ہے کہ پاکستان 18 سال میں پہلی بار اپنے جاری اخراجات محصولات کی آمدنی سے پورا کرنے کا اہل ہو گیا ہے- خود انحصاری کی اس کیفیت کے بعد غیر ملکی قرضے میں اضافے کی ضرورت نہیں رہے گی- اور تین سال بعد ملک کو نہ تو پیرس کلب سے قرضوں کی ری شیڈولنگ اور نہ ہی آئی ایم ایف سے قرضے حاصل کرنے کی ضرورت رہے گی- انہوں نے کھلی مارکیٹ سے ڈالر خریدنے کی حمایت کی اور کہا کہ اس طرح غیر ملکی قرضوں پر انحصار کم ہو گا- انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے سال سٹیٹ بنک نے کھلی مارکیٹ سے 3-ارب ڈالر خریدے تھے اس سال یہ رقم دوگنی ہو سکتی ہے-

پولیس کی جانب سے اختیارات کا ناجائز استعمال روکنے کا فیصلہ پولیس اصلاحات کی روشنی میں ضلع کی سطح پر ''کریمینل جسٹس کوآرڈی نیشن کمیٹیاں'' تشکیل دی جائیں گی- یہ کمیٹیاں عوام کو بروقت گھروں کے دروازوں تک انصاف فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی- ان کے ذریعے بہتر انداز میں محکمانہ احتساب کو ضلع کی سطح پر موثر بنانے میں مدد ملے گی اور انصاف فراہم کرنے کے سلسلہ میں تمام ذمہ دار ایجنسیوں کا آپس میں رابطہ رہے گا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کمیٹی کا چیئرمین ہو گا-

امریکی نائب وزیر خارجہ واپس چلی گئیں

امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا جنوبی ایشیا کے دو ہفتہ کے دورہ کے بعد پاکستان سے روانہ ہو گئیں- امریکی وزارت خارجہ ان کی رپورٹ کی روشنی میں اس مشکلات میں الجھے ہوئے علاقہ کے بارے میں اپنی مستقبل کی حکمت عملی تیار کرے گی- روکا نے اپنے دورہ کے دوران بھارت' نیپال اور پاکستان کے حکام کے علاوہ پاکستان میں طالبان کے سفیر سے بھی پہلی بار ملاقات کی-

حکومت عام الیکشن میں بھی مرضی کے نتائج لینے کی کوشش کرے گی لندن میں بے نظیر بھٹو کی زیر صدارت پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کے اجلاس نے قرارداد دیا ہے کہ ناظمین کے الیکشن میں حکومتی مداخلت صحیح نہیں ہے- حکومت آئندہ سال عام الیکشن میں بھی اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرے گی- اجلاس میں سیکرٹری جنرل جہانگیر بدر کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر رہنماؤں نے شرکت کی-

نواز شریف کے ووٹ بنک کی بات غلط ثابت ہو گئی پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم) کے مرکزی رہنما چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کی تقسیم کے بعد نواز شریف کے ووٹ بنک کی جو باتیں ہوتی رہیں وہ بالکل غلط ثابت ہو گئیں- حالیہ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کو پورے ملک میں شکست سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ ووٹ بنک صرف مسلم لیگ کا ہے کسی فرد کا نہیں-

پنجاب میں کرپٹ سرکاری ملازمین صدر پاکستان جنرل مشرف کی ہدایت پر حکومت پنجاب نے گریڈ ایک سے لے کر 17 تک کے ملازمین اور اس سے اوپر کے آفیسروں کے خلاف کرپشن' بدعنوانی اور مختلف الزامات کے تحت ہونے والے کیسوں اور انکوائریوں کی فوری رپورٹ طلب کر لی ہے-

تنخواہ داروں پر انکم ٹیکس میں کمی سنٹرل بورڈ آف ریونیو (سی بی آر) نے ان تنخواہ دار ٹیکس دہندگان پر عائد ٹیکس میں کمی کر دی ہے جن کی سالانہ آمدن چار لاکھ روپے تک ہے- ذرائع کے مطابق نئے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء میں ان تنخواہ داروں پر ٹیکس میں معمولی اضافہ کیا گیا ہے جن کی آمد چار لاکھ روپے سے زائد ہے-

درختوں کی دیکھ بھال کے لئے ضرورت ہے
ایک محنتی نوجوان یا سابقہ ملٹری مین جو ضلع سیالکوٹ کے ایک چھوٹے زرعی فارم پر کام کر سکے- مناسب تنخواہ کے علاوہ عمدہ رہائش' بجلی' پانی کی سہولت-
رابطہ:- ایم-اے- ملک
P.O.Box No.2558 لاہور

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ- فون 212434 - 211434

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری' کاغان' سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

لبوب کبیر
طاقت کی دوا
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ 211538

خوشخبری
ربوہ میں پہلی مرتبہ صرف خواتین کے لئے کمپیوٹر ٹریننگ وانٹرنیٹ کلب، کوکنگ، ڈریس ڈیزائننگ اور ہوم ڈیکوریشن کورسز کے لئے علیحدہ سیکشن شروع کیا جا رہا ہے جس کے لئے مندرجہ ذیل لیڈیز سٹاف درکار ہے
1- انسٹرکٹرز تعلیم B.A/B.Sc. 2- اسسٹنٹ تعلیم میٹرک (خواہش مند 8 اگست تک درخواست بھجوائیں)
مسز قریشی ایبکس سافٹ 21/21 دارالرحمت شرقی الف (بیت البشیر روڈ) فون 213694، 211668

آسامیاں خالی ہیں
1- سیلز مین 10 آدمی عمر 25 تا 35 سال ہو
2 - اکاؤنٹنٹ 2 آدمی عمر 25 تا 35 سال ہو
3- سپروائزر کسی صنعتی ادارے کا تجربہ کار ہو عمر 25 تا 35 سال ہو
4 - ڈرائیور تعلیم میٹرک عمر 25 تا 35 سال ہو-
انٹرویو کے لئے اتوار کے علاوہ کسی بھی دن ایک بجے کے بعد تشریف لائیں-
پتہ: میاں بھائی (پٹہ کمانی فیکٹری) گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514 فیکس 7932517

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61